भारत सरकार
GOVERNMENT OF INDIA
राष्ट्रीय पुस्तकालय, कलकत्ता ।
NATIONAL LIBRARY, CALCUTTA.

वर्ग संख्या
Class No. VIIE

पुस्तक संख्या
Book No. 13

रा० पु० / N. L. 38.
MGIP (K.S.R. Unit) Sant.—S13—3 LNL/79—16-5-79—5000.

VII. E.
13

184. Hb. 89. 1. (4)
Act. Nawabadi Sindh
1902

VII. E. 13. 184.Hb.89.1

گورنمنٹ پنجاب

IMPERIAL LIBRARY
No 1701
Date 15.2.33
CALCUTTA

صیغہ وضع آئین و قوانین

ایکٹ پنجاب نمبر ۱ سنہ ۱۹۰۲ ع

ایکٹ نوآبادی سندھ ساگر دوآب مصدرہ سنہ ۱۹۰۲ع

IMPERIAL LIBRARY
DBA000001701URD

لاہور
پنجاب گورنمنٹ پ
سنہ ۱۹۰۲ ع

قیمت فی کاپی ... ۱ آنہ

185 7.15

IMPERIAL LIBRARY
18 NOV 04

ایکٹ پنجاب نمبر ۱ سنه ۱۹۰۲ ع

جاري فرموده جناب نواب لفٹنٹ گورنر بهادر پنجاب باجلاس کونسل (جسکي منظوري جناب معلے القاب گورنر جنرل بهادر کشور هند باجلاس کونسل کي پیشگاه سے ۷ جنوري سنه ۱۹۰۲ ع کو حاصل هوئي)

ایکٹ نوآبادي سنده ساگر دوآب

ایکٹ بمراد اس امر کے که گورنمنٹ کا استحقاق اوس زمین مین قایم کیا جائے جو سنده ساگر دوآب کے قطعات کو آباد کرنے کي غرض سے حاصل کي جائے-

هرگاه یهه امر قرین مصلحت هے که گورنمنٹ کا استحقاق اوس زمین مین قایم کیا جائے جو سنده ساگر دوآب کے بعض قطعات کو جو اب غیر آباد پڑے هوئے هین زراعت مین لانے اور آباد کرنے کے واسطے ایک نهر بنانے کے متعلق حاصل کي جائے-

لهذا حسب ذیل حکم صادر کیا جاتا هے :—

مختصر نام و حد نفاذ و تاریخ نفاذ- دفعه ۱—(۱) جائز هے که اس ایکٹ کو ایکٹ نوآبادي سنده ساگر دوآب مصدره سنه ۱۹۰۲ ع کے نام سے موسوم کیا جائے-

(۲) یهه اوس ملک سے متعلق هے جو دریاء سنده و جهلم اور چناب کے دریاؤن کے مابین واقع هے اور علی الترتیب پنجاب کے اضلاع بنون و ڈیره اسمعیلخان و شاه پور و مظفرگڑه اور جهنگ کی حدود کے اندر واقع هے اور عام طور پر سنده ساگر دوآب کے نام سے مشهور هے-اور

(۳) یهه فوراً نافذ هو جائیگا-

دفعہ تعبیري۔

دفعہ ۲—اس ایکٹ میں اگر کوئي امر مضمون یا قرینۂ عبارت سے نقیض نہ پایا جائے تو—

(الف) لفظ " اراضي " سے وہ زمین مراد ہے جو کسي قصبہ یا گانؤں میں زیر عمارت نہو اور اوس میں وہ منافع جو اراضي سے حاصل ہوں اور وہ اشیاء جو زمین سے پیوستہ ہوں یا وہ اشیاء داخل ہیں جو اوس شے سے ہمیشہ کے لئے لگي رہیں جو زمین سے پیوستہ ہو۔

(ب) لفظ " اراضي شاملات " سے وہ اراضی مراد ہے جو کسي محال یا محال کی پتی کي اعلیٰ یا ادنیٰ جماعت مالکان کي یا ہردو کی مشترک ملکیت ہو۔

(ج) لفظ " مالک اراضي " سے وہ شخص مراد ہے جو خواہ بحیثیت اعلیٰ مالک یا ادنیٰ مالک اراضي کے حقوق مالکانہ اپنے قبضہ میں رکھتا ہو اور اوس میں ایسے حقوق کا حصہ دار مشترک یا مشترک مالک داخل ہے۔لیکن اون حقوق کا مرتہن شامل نہیں ہے۔

(د) لفظ " مزارعان " سے وہ شخص مراد ہے جو ایکٹ دخل رعیتانہ پنجاب سنہ ۱۸۸۷ ع میں اس اصطلاح سے مراد لي گئی ہے۔

(ح) لفظ " حقدار " سے کوئي ایسا شخص مراد ہے جو مالک یا مزارعہ یا مرتہن نہو۔مگر اراضي میں کوئي استحقاق یا حق یا مرافق رکھتا ہو اور اوس میں مندرجہ ذیل شامل ہیں :—

(۱) اشخاص جو چرائي کا حق یا چراگاہ رکھنے کا حق رکھتے ہوں۔

(۲) تربوز یا خربوزہ کے کاشتکار جو بندوبست کي مسل حقیت کے بموجب زمین شاملات میں اونکی کاشت کرنے کے مستحق ہوں۔

(و) اصطلاح "ڈپٹي کمشنر" میں کلکٹر ضلع اور ہر ایسا افسر شامل ہے جسکو لوکل گورنمنٹ زیر ایکٹ مذکور ڈپٹي کمشنر کے عہدہ کا کام سرانجام دینے کے لئے مقرر کرے (جیسا کہ لوکل گورنمنٹ کو بروئے ایکٹ ہذا اختیار ہے)۔

(ز) "مسل حقیت" و مسل "سالانه" کي اصطلاحون سے وهي مراد لي جائیگي جو علی الترتیب ان اصطلاحون سے ایکٹ معاملۂ زمین پنجاب سنه ۱۸۸۷ع کے باب چهارم مین لي گئي ہے۔

گورنمنٹ کو زمین کے حقوق سپرد کرنیکے معاهدات مین اندراج۔

دفعه ۳—جو شخص کسي اراضی مین یا اوسکي بابت کوئي حق رکهتا هو یا رکهنے کا دعویدار هو عام اس سے که وه مالک هو یا مزارعه یا حقدار وه مجاز هے که ایسے طریق پر جو اس ایکٹ مین آگے تجویز کیا گیا هے حق مذکور گورنمنٹ کے حواله کرنے کے لئے اون شرائط پر معاهده کرے جو ایسے معاهده پر اطلاق پذیر هون۔

حقوق اور حدود اراضي کي نسبت تحقیقات۔

دفعه ۴—جب یهه تجویز کی جائے که دفعه ۳ کے بموجب کسي شخص کے سانهه معاهده کیا جائے تو صاحب ڈپٹي کمشنر مجاز هونگے که وه اوس اراضي کي بابت جو معاهده سے متعلق هو تحقیقات کرکے حدود اراضی کا تصفیه کرین یا اس ایکٹ کي اغراض کے لئے وهي حدود اراضي تصفیه شده مان لین جو مسل حقیت یا مسل سالانه مین طے هوئي هون اور جائز هے که هر دو صورتون مین شخص مذکور کے اراضي مین حق یا مرافق کی تحقیقات کرین۔

معاهدون کي شرائط کے نمونے۔

دفعه ۵—لوکل گورنمنٹ مجاز هے که اون معاهدات کي نسبت جو دفعه ۳ کے احکام کے بموجب کئے جائینگے اون شرائط کو معین کرے جو علی الترتیب مالکان اراضي و مزارعان و حقداران کے حقوق کي حوالگي به گورنمنٹ پر اطلاق پذیر هون۔

شرط کي جاتی هے که شرائط کي هر ایسي فرد مین جو اسطرح تجویز کي جائے مندرجه ذیل شرائط داخل هونگي—یعنے :—

(الف) حوالگي حسب معاهده اوس تاریخ کو اور اوس تاریخ سے عمل مین آویگي جب گورنمنٹ دریاۓ سنده سے سنده ساگر دوآب مین ایک مستقل نهر آبرسانی کی تعمیر کا کام شروع کرے۔

(ب) جب نہر تیار ہو جائیگی تو گورنمنت بذریعه ایک تحریری حکم دستخطی صاحب ڈپٹی کمشنر وہ حقوق اون اشخاص کو واپس کردیگی جنہون نے اونہین گورنمنت کے حواله کیا تها یا اونکے ورثاء قانونی و منتقل الیہم کو یا اون دیگر شخص یا اشخاص کو واپس کردیگی جو اس معاهده کے نه ہونے کی صورت مین اون حقوق کے مستحق ہوتے جو اوسکی یا اونکی طرف سے یا اوسکے یا اونکے ورثاء قانونی و منتقل الیہم کیطرف سے کیا گیا ہو۔لیکن یهه حقوق ایک ایسے رقبه اراضی پر دئے جاوینگے جو اوس اراضی کے ½ کے برابر ہوگی جو گورنمنت کے حواله کیگئی تہی اور یهه حقوق حتی المقدور اون حقوق کے متشابه ہونگے جو معاهده کے وقت اون اشخاص کو جنہون نے اراضی مذکور حواله گورنمنت کی اپنے طور پر یا دیگر اشخاص یا شخص کے لئے حاصل تہے۔

۶—(۱) جب صاحب ڈپٹی کمشنر نے حسب قاعده ۴ کسی ایسی اراضی مین جسکی نسبت معاهده ہونے والا ہو اشخاص کے حقوق اور حدود اراضی مذکور کا تصفیه کرلیا ہو تو وہ اشخاص جو بروئے فیصله صاحب ڈپٹی کمشنر معاهده کرنیکے مستحق ہون اپنی رضامندی سے ضمیمه منسلکه معاهده مذکور پر اپنے دستخط ثبت کر دینگے اور صاحب ڈپٹی کمشنر کو لازم ہوگا که یا تو اوسیوقت جبکه دستخط لئے جا رہے ہون یا اوسکے بعد کسی ایسے مناسب وقت پر جو وہ مقرر کرین ایک اعلان نافذ کرین جسمین یهه درج ہو که ہر ایسا شخص جو اراضی مذکور مین کسی حق کا دعوی دار ہو وہ صاحب ڈپٹی کمشنر کی خدمت مین اعلان کی تاریخ سے تین ماہ کے اندر ایک تحریری نوٹس بدین مضمون پیش کرے که شخص مذکور اراضی یا معاهده مذکور کی نسبت دعوی یا اعتراض کے لئے کیا وجوهات رکہتا ہے اور صاحب ڈپٹی کمشنر نوٹس مذکور کی میعاد مقرره بالا کے اندر پیش کیا جانے پر دعوی یا اعتراض متذکره نوٹس کا فیصله فرمائینگے۔

ضابطه بعد حد بندی حدود اور حقوق

مگر شرط یهه ہے که اس دفعه ماتحتی کی رو سے صاحب ڈپٹی کمشنر پر یهه ہرگز لازم نه آئیگا که وہ اون اعتراض یا دعاوی پر غور کرین جو اعلان مذکور کے نافذ ہونیکے بعد کوئی ایسا شخص پیش کرے جسنے معاهده پر دستخط کردئے ہون یا

جسنے صاف طور پر دستخط کرنے سے انکار کیا هو یا جسنے اعلان کے نافذ هونے سے پیشتر اراضی مذکور کي نسبت یا بابت دعوی پیش کیا هو جسکو صاحب ڈپٹي کمشنر نے نامنظور کر دیا هو۔

مزید شرط یهه هے که یهه نهین سمجها جائیگا که کوئي مرتهن اراضي جسکي نسبت زیر احکام ایکت هذا کوئی معاهده کیا گیا هو گورنمنت کے برخلاف ایسي زمین کي بابت کوئي حق رکهتا هے۔

(۲) صاحب ڈپٹي کمشنر کو جائز هے که اگر ضروري هو تو اون اشخاص کي فهرست مین جنهون نے معاهده پر دستخط کئے هون کسي ایسے شخص کا نام ایزاد کردین جو اراضی کی نسبت دعوی یا اعتراض پیش کرتا هو یا ایسے شخص کا نام اوس شخص یا اون اشخاص کے نام کي بجاے ثبت کرین جو فهرست مین درج هین اور اس کارروائي کے بعد شخص مذکور کو لازم هوگا که اگر وہ رضامند هو تو معاهده پر دستخط کر دے اور پهر یهه سمجها جائیگا که اوسنے معاهده کي حسب ضابطه تکمیل اوس نهج پر اور اوس غرض سے کردي هے جیسي که اوسوقت دستخط کرنے سے هوتي جبکه معاهده مذکور پهلي دفعه تکمیل هوا تها۔

(۳) صاحب ڈپٹي کمشنر کا آخري فیصله نسبت حدود اراضي جسکا معاهده هونے والا هو یا نسبت کسي شخص کے حق کے جو وہ اراضي مذکور مین رکهتا هو اس ایکت کي اغراض کے لئے درمیان گورنمنت اور تمام دیگر اشخاص کے قطعي سمجها جائیگا۔لیکن اس فیصله سے غیر از سرکار لوگون کے باهمي حقوق پر کچهه اثر نه هوگا۔

شاملات اراضي کے حقوق حواله کرنے کي نسبت حکم جبکه کم سے کم دو ثلث اراضي مالکان متفق هو جائین۔

دفعه ۷—(۱) جب کسي اراضي شاملات کي نسبت وہ مالکان اراضي جو ایسي کل اراضي کے کم سے کم دو ثلث حصص پر قابض هون اپنے حقوق گورنمنت کو حواله کر دینے کے لئے ایسے معاهدون کے ذریعه سے رضامند هوگئے هون جو حسب طریق مجوزہ ایکت هذا کئے گئے هون تو اور ایسي هر صورت مین اراضي شاملات مین هر ایسے شخص کے حق کي نسبت جس نے ایسا معاهده نه کیا هو تصور کیا جائیگا که وہ گورنمنت کو اونکے اوس حق کے حوالے کئے جانے کے لئے ویسے هی معاهده کا پابند اون شرائط کے مطابق هے جو هر ایسے شخص کي

صورت مین اوس کے علی‌الترتیب مالک اراضی یا مزارعہ یا حقدار ہونیکي صورت مین اطلاق پذیر ہے اور ہر ایسا شخص اون شرائط کا پابند ہوگا جو معاہدہ مذکور مین درج ہون-

(۲) اگر کسی اراضی شاملات مین کچھہ اشخاص تو بحیثیت اعلی مالکان زمین اور کچھہ بحیثیت ادنی مالکان زمین حق رکھتے ہون تو صاحبڈپٹي کمشنر کو فیصلہ کرنا ہوگا کہ آیا اس دفعہ کي اغراض کے لئے اعلی مالکان کو مالکان زمین سمجھا جائے یا ادنی مالکان کو یا کہ اعلی و ادنی مالکان ہر دو کو-

(۳) صاحب ڈپٹي کمشنر کا یہہ قرارداد کہ مالکان اراضی جو کسی اراضی شاملات مین اقل درجہ دو ثلث کے برابر حصص پر قابض ہین اراضي مذکور کے اپنے حقوق گورنمنٹ کے حوالہ کرنیکا معاہدہ کرچکے ہین ناطق ہوگا-

(۴) کسي ایسے قرارداد کے کرنے پر جیسا کہ ماتحتي دفعہ ۳ مین بیان کیا گیا ہے صاحب ڈپٹي کمشنر اون تمام اشخاص کے نام معہ مراتب ضروري معاہدہ مین درج کرینگے جو ایسي اراضی شاملات مین کوئي حق رکھتے ہون یا رکھنے کے دعویدار ہون اور جنہون نے یا تو اراضي مذکور مین اپنے حقوق کي نسبت (۱) معاہدہ کرنیسے صاف انکار کردیا ہو-یا (۲) جو بباعث غیر حاضري یا کسي اور باعث کے معاہدہ مذکور نہ کرسکے ہون-نیز صاحب موصوف اس امر کی اطلاع کہ ایسا کیا گیا ہے ہر ایسے شخص کو کرا دینگے جسکا نام اس نہج پر درج رجسٹر کیا گیا ہو-

نابالغون و پاگلوں اور غیر حاضرین وغیرہ کي جانب سے معاہدہ کرنے کا اختیار-

دفعہ ۸—یہہ جائز ہوگا کہ—

(الف) اوس شخص کي نسبت جسکی جائداد کورٹ آف وارڈس کی نگرانی مین ہو-کورٹ آف وارڈس-

(ب) نابالغ کی نسبت—ایسے نابالغ کی جائداد کا ولی جو ایکٹ گارڈیئن و وارڈ مصدرہ سنہ ۱۸۹۰ ع کے بموجب مقرر کیا گیا یا قرار دیا گیا ہو-یا اگر کوئي ایسا ولی نہ ہو تو اوس شخص کو جسکو ایکٹ ہذا کی اغراض کے لئے صاحب ڈپٹی کمشنر نابالغ کا ولی مقرر کرین-

(ج) فاترالعقل شخص کی نسبت—اوسکی جائداد کا منتظم جو ایکٹ مجنونان (عدالت هائے ضلع) مصدرہ سنه ۱۸۵۸ع کے بموجب مقرر هوا هو—یا اگر کوئی ایسا منتظم نه هو تو اوس شخص کو جسکو ایکٹ هذا کي اغراض کے لئے صاحب ڈپٹي کمشنر اوس شخص فاترالعقل کا ولي مقرر کریں۔

(د) مالک اراضي یا مزارعه کي نسبت جو قبضه سے خارج هو—وہ شخص جو مسل حقیت یا مسل سالانه میں اوسکے محال یا کهاته پر واقعي قبضه رکهتا هو۔

(ہ) کسی عورت کي نسبت جو ملک کے دستور اور رسم کے مطابق باهر نکلنے کے لئے مجبور نهیں کیجاني چاهئے—وہ اشخاص جو ایکٹ مذکور کی اغراض کے لئے صاحب ڈپٹي کمشنر اوس عورت کا وکیل یا مختار مقرر کریں۔

ایسے شخص یا نا بالغ یا مالک زمین یا مزارعه یا عورت کي جانب سے ایکٹ هذا کے بموجب معاهدہ کرے اور هر ایسا معاهدہ جو اسطرح کیا گیا هو اوس نهج سے عمل پذیر هوگا که گویا ایسا شخص یا نا بالغ یا مالک زمین یا مزارعه یا عورت (جیسی که صورت هو) معاهدہ کرنے کي مجاز تهي اور اسي واسطے خود اوسنے ایسا معاهدہ کیا تها۔

معاهدات کو ایکٹ رجسٹري هند کے بموجب رجسٹري کرانے یا ایکٹ اسٹامپ هند کے بموجب اسٹامپ لگانے کي ضرورت نهیں۔

دفعه ۹—ایکٹ رجسٹري هند سنه ۱۸۷۷ع یا ایکٹ اسٹامپ هند سنه ۱۸۹۹ع میں کسي امر کے درج هونے کے باوجود هر ایک معاهدہ جو ایکٹ هذا کے بموجب کیا جائے پورا نافذ اور عمل پذیر هوگا—بغیر اوسکے رجسٹري هونے یا اوس پر اسٹامپ لگایا جانے کے۔

معاهدات کسکے خلاف عمل پذیر هونگے۔

دفعه ۱۰—(۱) کسي قانون یا رواج مخالف کے باوجود هر ایک معاهدہ جهانتک که گورنمنٹ کے حقوق زیر معاهدہ کا تعلق هو مندرجه ذیل کے برخلاف عمل پذیر هوگا :—

(الف) فریق معاهدہ۔

(ب) هر ایک ایسا شخص جس نے زیر دفعه ۶ ضمني دفعه (۱) ایکٹ هذا نوٹس پیش کیا هو اور اوسکے دعوی کو صاحب ڈپٹي کمشنر

نے نامنظور کردیا ہو اور ہر ایسا شخص جسکو دفعہ ۶ کی ضمنی دفعہ (۱) ایکٹ ھذا کے مطابق بذریعہ اعلان نوٹس پیش کرنے کے لئے ھدایت کی گئی ہو اور اوسنے اندرون میعاد متذکرہ اعلان نوٹس پیش کرنے مین غفلت کی ہو۔

(ج) ہر ایسا شخص جسکا حق زیر دفعہ ۷ ضمنی دفعہ (۱) معاھدہ مذکور کے ماتحت سمجھا جاتا ہو۔

(د) ہر ایسا شخص جو حق شفع کا دعویدار ہو یا جسنے معاھدہ کے بعد اراضی زیر معاھدہ مذکور کے کل یا جزو کی نسبت کوئی اور حق حاصل کر لیا ہو۔

(ہ) جائز ورثاء و قائم مقامان اور منتقل الیہم اون اشخاص کے جنکی تصریح دفعہ ھذا کی ماتحتی دفعہ کی ضمن ہائے (الف)-(ب) ج) ر (د) مین کی گئی ہے۔

(۲) ماتحتی دفعہ (۱) کی اغراض کے لئے ہر ایک ایسا معاھدہ مسبوق الذکر طور پر عمل پذیر ہوگا-خواہ وہ شخص جسکے برخلاف اوسکا عمل ہوتا ہو معاھدہ کی تعمیل کے وقت قبضہ سے بیدخل یا غیر حاضر یا نابالغ ہو یا کسی اور لاچاری مین گرفتار ہو یا نہ ہو۔

عدالت ہائے دیوانی و مال کے اختیار سماعت کا اخراج اراضی بغیر کسی بار کے گورنمنٹ کو حاصل ہوگی۔

دفعہ ۱۱—(۱) کسی اراضی کی نسبت کوئی حق جو گورنمنٹ نے بہ تعمیل کسی ایسے معاھدہ کے حاصل کیا ہو یا وہ آئندہ حاصل کرے جو ایکٹ ھذا کے بموجب یا ایکٹ ھذا کے کسی حکم کے بموجب کیا گیا ہو اوس کی نسبت کسی عدالت دیوانی یا مال مین اعتراض نہ اٹھایا جائیگا۔

(۲) جب گورنمنٹ کسی معاھدہ کے مطابق جو ایکٹ ھذا کی رو سے کیا گیا ہو اور حسب ھدایت دفعہ ۵ شرط (ب) کسی حق کو واپس دیوے تو وہ اراضی جو زیر ایکٹ ھذا حاصل کی گئی ہو اور گورنمنٹ نے قبضہ مین رکھی ہو پورے طور پر بغیر کسی قسم کے بار کے گورنمنٹ کو تفویض ہو جائیگی۔

ایکت هذا کے بموجب کئے هوئے معاهده کي شرائط کي حکماً تعمیل کرانے کا اختیار-

دفعه ۱۲—صاحب ڈپٹي کمشنر مجاز هونگے که کسي وقت کسي ایسي تجویز یا معاهده کي شرائط کي حکماً تعمیل کرانے یا اونکي خلاف ورزي روکنے کي تدابیر عمل مین لائین اور اس مطلب کیلئے زیر معاهده مذکور کسی شخص کو ایسي اراضي سے بیدخل کرکے نکال دین اور کسي شخص کو اراضي مذکور کے اندر یا اوپر کسی ایسے حق کے استعمال کرنے سے باز رکهین اور تمام دیگر ضروري افعال و امور کرین-

کارروائي هائے زیر ایکت هذا پر ایکت ۱۷ سنه ۱۸۸۷ ع کے باب دوم کا اطلاق-

۱۳—باتباع احکام ایکت هذا احکام مندرجه باب دوم ایکت معاملهٔ زمین پنجاب مصدره سنه ۱۸۸۷ ع جهانتک که وه اطلاق پذیر هون تمام کارروائی هائے زیر ایکت هذا پر اطلاق پزیر هونگے-

سابقه معاهدات اور کارروائیون کا جواز-

۱۴—(۱) هر ایک ایسا معاهده بابت اوس علاقه کی زمین کی حوالگی کے جس علاقه مین ایکت هذا نافذ هے جو ایکت هذا کے نفاذ سے پیشتر هوا هو وه جهانتک که ایکت هذا کي شرائط کے مطابق هو یهه سمجها جائیگا که گویا اس ایکت کے مطابق هوا هے اور اس ایکت کي تمام اغراض کیلئے جائز سمجها جائیگا-

(۲) شرائط مجوزه لوکل گورنمنت بعد از یکم جنوري سنه ۱۹۰۱ع و تمام تحقیقات و اظهار رائے یا تقررات و فیصله جات و اعلان هائے یا نوتس هائے جاري کرده صاحب نائب مهتمم بندوبست ڈیره اسمعیلخان و تمام دیگر عمل و فعل صاحب موصوف بعد از یکم جنوري سنه ۱۹۰۱ع جو ایک ڈپٹي کمشنر زیر ایکت هذا کرنیکا مجاز هے جهانتک که ایکت هذا کي اغراض سے تعلق رکهتے هون اور اس ایکت کي شرائط کے مطابق هون یهه سمجهے جائینگے که لوکل گورنمنت نے یا صاحب ڈپٹي کمشنر نے (جیسي که صورت هو) زیر ایکت هذا تجویز کین-کئے-دئے و نافذ کئے یا عمل و فعل مین لائے اور اونکا وهي اثر هوگا اور وه اوسیطرح جائز سمجهے جائینگے که گویا ایکت هذا یکم جنوري سنه ۱۹۰۱ ع کو نافذ هوا تها-

حفاظت نسبت اون افعال کے جو نیک نیتي سے کئے گئے هون-

دفعه ۱۵—کسي سرکاري ملازم پر کسي ایسے امر کي نالش نه هوسکے گي جو اوسنے نیک نیتي سے ایکت هذا کے بموجب کیا هو-

صاحب فنانشل کمشنر بہادر کا اختیار قواعد مرتب کرنیکي بابت۔

دفعه ۱۶—صاحب فنانشل کمشنر بہادر مجاز ہونگے که لوکل گورنمنت کي پیشتر منظوري حاصل کر کے ایکت هذا کے بموجب قواعد مرتب کرین—

(الف) اوس ضابطه کی ترتیب کے باره مین جسکي تعمیل جمله کارروائي هائے زیر ایکت هذا مین کي جائیگي۔

(ب) عموماً ایکت هذا کے احکام کے عملدرآمد کے باره مین۔

پنجاب گورنمنٹ پریس لاهور—۳—۳—۱۹۰۲ع—۱۶۰۰